



سوال

(1062) عورتوں کا مردوں کے ساتھ مل کر کام کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورتوں کا مردوں کے ساتھ مل کر کام کرنا، اس بارے میں اسلام کی کیا تعلیمات ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ عورت کا مردوں کے ساتھ مل کر کام کرنا مذموم و مکروہ اختلاط کا باعث ہوتا ہے۔ انجمنی مردان عورتوں کے ساتھ خلوت میں ہوتے ہیں، جس کے نتائج انتہائی خطرناک ہو سکتے ہیں۔ اور یہ انداز عمل ان صریح نصوص کے بھی خلاف ہے جو اسلام نے عورتوں کو دئیے ہیں کہ عورتیں اپنے گھروں میں رہیں۔ انہیں چاہئے کہ ایسے کام اختیار کریں جو فطرت ان کے ساتھ خاص ہیں۔ جن میں وہ مردوں کے ساتھ اختلاط سے محفوظ رہتی ہیں۔ عورتوں کے ساتھ علیحدگی اور خلوت میں ہونے کی حرمت، ان کی طرف نظر کرنے کی حرمت اور ایسے اعمال و وسائل سے دور رہنے کے وجوب کے دلائل جو ان حرام اعمال و نتائج تک پہنچاتے ہیں، انتہائی صریح اور صحیح ہیں، اور تعداد میں بھی بہت زیادہ ہیں، جن کا تقاضا ہے کہ ایسے اختلاط اور میل جول سے بچنا واجب ہے جس کے نتائج کسی طرح بھی قابل مدح نہیں ہو سکتے۔ مثلاً اللہ عزوجل کا یہ فرمان ہے

وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ۳۳ وَاذْكُرْنَ مَا يُبَيِّنُ فِي
بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ۳۴ ... سورة الاحزاب

”اور اپنے گھروں میں قرار سے رہو اور قدیم زمانے کی طرح اپنے بناؤ سنگار کا اظہار نہ کرو اور نماز ادا کرتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو، اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت گزاری کرو۔ اللہ یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کی گھر والیو! تم سے وہ ہر قسم کی لغو بات کو دور کر دے اور تمہیں خوب پاک صاف کر دے۔ تمہارے گھروں میں اللہ کی جو آیتیں اور رسول کی جو حدیثیں پڑھی جاتی ہیں، یاد رکھو، یقیناً اللہ تعالیٰ باریک بین اور خبردار ہے۔“

اور اللہ کا یہ فرمان :

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَالنِّسَاءِ الْمُؤْمِنَاتِ الْمُهَيَّبَاتِ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَالنِّسَاءِ الْمُؤْمِنَاتِ الْمُهَيَّبَاتِ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَالنِّسَاءِ الْمُؤْمِنَاتِ الْمُهَيَّبَاتِ ... سورة الاحزاب ۵۹

”اے نبی! اپنی بیویوں سے، اپنی بیٹیوں سے اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دیجیے کہ وہ اپنے اوپر اپنی چادر میں لٹکا لیا کریں، اس سے بہت جلد ان کی شناخت ہو جایا کرے گی، پھر ستانی



نہ جائیں گی، اور اللہ تعالیٰ بڑا بخشنہارا اور مہربان ہے۔“

اور فرمایا:

قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَسَحْفَطُوا فُرُجُهُمْ ذَلِكَ أَمْرٌ مِنْ رَبِّهِمْ يُصْنَعُونَ ۚ ۃ۰ وَّقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ مِثْلُ الَّذِي لِلْمُؤْمِنِينَ وَأَنْ يَكُنَّ مِنَ الْفَاعِلِينَ ۚ ۳۱ ... سورة النور

”مسلمان مردوں سے کہہ دیجیے کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت رکھیں، یہی ان کے لیے پاکیزگی ہے۔ لوگ جو کچھ بھی کریں اللہ تعالیٰ سب سے خبردار ہے۔ مسلمان عورتوں سے کہہ دیجیے کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی عصمت میں فرق نہ آنے دیں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں سوائے اس کے جو ظاہر ہے، اور اپنے گریبانوں پر اپنی اڑھنیوں کے نکل مارے رہیں، اور اپنی آرائش کو ظاہر نہ کریں سوائے لپٹنے خاوندوں کے، یلپنے والد کے، یلپنے خسر کے، یلپنے لڑکوں کے، یلپنے خاوندوں کے لڑکوں کے، یلپنے بھائیوں کے، یلپنے بھتیجیوں کے، یلپنے بھانجیوں کے، یا اپنی میل جول کی عورتوں کے، یا غلاموں کے، یا ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت والے نہ ہوں، یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہ ہوتے ہوں، اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کہ ان کی پوشیدہ زینت معلوم ہو جائے۔ اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی جناب میں توبہ کرو تا کہ نجات پا جاؤ۔“

اور فرمایا:

وَإِذَا سَأَلْتَهُنَّ مَتَاعًا فَارْجُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ ذَلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ ... ۵۳ ... سورة الاحزاب

”اور جب تم ان سے کوئی چیز طلب کرو تو پردے کے پیچھے سے طلب کیا کرو۔ یہ انداز تمہارے اور ان کے دلوں کے لیے زیادہ پاکیزگی والا ہے۔“

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

إِيَّكُمْ وَالَّذِينَ عَلَى الْقُنَابِ يَأْزُولُ إِلَيْكُمْ أَرَأَيْتُمْ أَنَّهُمْ أَتَى نَحْوَهُمْ

”پنپنے آپ کو اجنبی عورتوں کے ہاں جانے سے باز رکھو۔“ کہا گیا ”اے اللہ کے رسول! دیور کے متعلق فرمائیے؟“ فرمایا: ”دیور تو موت ہے۔“ (صحیح بخاری، کتاب النکاح، باب لا یخول رجل بامرأة۔۔۔۔۔۔ حدیث: 4934 و صحیح مسلم، کتاب السلام، باب تحریم الخلوۃ بالاجنبیۃ، حدیث: 2172 و سنن الترمذی، کتاب الرضاع، باب کراهیۃ الدخول علی المہیبات، حدیث: 1171۔)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرد کے لیے کسی اجنبی عورت کے ساتھ خلوت اور علیحدگی میں ہونے سے مطلقاً طور پر منع فرمایا ہے اور متنبہ کیا کہ (ان ٹالٹھا شیطان) ”ان کا تیسرا شیطان ہوتا ہے“

اور عورت کو پابند کیا ہے کہ سفر ہمیشہ اپنے محرم کی معیت میں کیا کرے۔ اس سے مقصود فساد کی راہ کو روکنا، گناہ کا دروازہ بند کرنا اور اسباب شر ختم کرنا ہے۔

یہ آیات اور احادیث اپنے مفہوم و مقصد میں صریح ہیں کہ مردوں عورتوں کا ایسا اختلاط اور میل جول جو خرابی کا باعث ہو، اس سے دور رہنا اور بچنا واجب ہے۔ ایسے اختلاط سے خاندان کا شیرازہ بکھرتا اور معاشرہ گندگی اور خرابی کا ڈھیر بن جاتا ہے۔ اور بعض مسلمان ممالک میں جہاں عورت کو گھر سے باہر نکالا گیا ہے اور وہ اپنے فطری فرائض کے علاوہ دوسرے کام کرنے لگی ہے وہاں وہ اپنی عزت اور وقار کھو بیٹھی ہے۔



اور اب تو مغرب کے دانشور بھی پکار پکار کر کہہ رہے ہیں کہ عورت کو اپنی فطری اور طبعی حالت پر واپس لایا جانا چاہئے، جو اللہ نے اس کی بنائی ہے، جس کی خاطر اس کا جسم اور عقل مرکب کیا گیا ہے۔ مگر کب؟ "جب چڑیاں چگ گئیں کھیت!"

عورتوں کے لیے گھریلو کام کاج یا صرف عورتوں کی تدریس کا کام ایسا ہے کہ اس میں مردوں کے ساتھ اختلاط نہیں ہوتا ہے۔

ہماری اللہ عزوجل سے دعا ہے کہ وہ ہمارے اور مسلمانوں کے ممالک کو دشمنوں کی ہمدیروں اور ان کے غلط منصوبوں سے محفوظ رکھے، اور ہمارے ذمہ داران حکومت کے علاوہ اہل قلم کو بھی توفیق دے کہ وہ خواتین کو ایسے امور کی ترغیب دیں جن میں ان کی دین و دنیا کی بھلائی ہے، اسی میں ان کے رب اور خالق کے احکام کی تعمیل ہے جو ان کے مصالح سے خوب آگاہ ہے، اور ممالک اسلامیہ کے حکام کو ایسے اعمال کی توفیق دے جس میں دین و دنیا کے امور میں بندوں کی فلاح اور ان کے ممالک کی اصلاح ہے۔ اور ہمیں اور ان سب کو گمراہ کن فتنوں اور اللہ تعالیٰ کے اسباب غضب سے محفوظ رکھے۔ بلاشبہ وہ ہی ہمارا دوست اور ان سب امور پر کامل قدرت رکھنے والا ہے۔

ھذا ما عندي والله اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 745

محدث فتویٰ